ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

JUNE-2011

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

KASHMIR UZMA 09 JUNE 2011

(K.Uzma)

09 جون 2011

سادہ شادی کرنے سے ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتہ ہم نے اپنے بچوں کا نکاح اور شادی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ یہ کار خیر ہم نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے دفتر کی وساطت سے انجام دیا۔ جس میں ذرہ برابر بھی کوئی فضول خرچی نہیں ہوئی، نہ کوئی بری رسم ہوئی، نہ دکھاوا کیا۔ اور نہ ہی ناجائز لین دین ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں توفیق عطا کردی کہ ہم شیطان کے بھائی بن جانے سے بچ گئے۔ ہم نے حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک پیاری سنت یعنی نکاح کو نہ تجارت بننے دیا۔ ار نہ ہی بیہودہ ناچ نغمہ، گانا، بے پردہ گی۔ آتش بازی اور ویڈیو گرافی جیسے گناہ کے کاموں سے ناپاک کردیا۔ دولہا کے ساتھ بارات نہیں گئی۔ ہم نے صرف ولیمہ کی دعوت کھلائی اور وہ بھی بغیر کسی اِسراف کے۔ ہمارے جملہ رشتہ دار اور سارے محلّہ والے ہم سے بہت خوش ہیں اور وہ ہمیں بہت مبارک کرتے ہیں۔ کیوں کہ ہماری اس قسم کی سادہ شادی سے انہیں کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہیں اُٹھانا پڑی۔ اللہ تعالیٰ جناب فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا کرے کہ انہوں نے ہی ہمیں اور ہماری وادی کشمیر کے مسلمانوں کو سادہ شادی انجام دینے کا پیغام ریڈیو کشمیر سرینگر پر دیا۔ جو ہم نے بھی اپنی سر آنکھوں پر قبول کرلیا۔ ہم وادی کشمیر کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی اولاد کی شادیاں سادگی اور سنت کے مطابق انجام دیں۔ اسی میں دونوں جہانوں کا خیر اور بھلائی ہے۔

از طرف:۔ عبدالرشید شاہ اور اہلیہ عبدالرشید، لال بازار سرینگر (لڑکے والے)

عبدالرحمن بٹ اا اور اہلیہ عبدالرحمن، نوہٹہ سرینگر (لڑکی والے)

R-003

SRINAGAR TIMES 09 JUNE 2011

سادہ شادی کرنے سے ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گزشتہ ہفتہ ہم نے اپنے بچوں کا نکاح اور شادی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ یہ کارِ خیر ہم نے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے دفتر کی وساطت سے انجام دیا۔ جس میں ذرہ برابر بھی کوئی فضول خرچی نہیں ہوئی نہ کوئی بُری رسم ہوئی، نہ ہی ناجائز لین دین ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اُس نے ہمیں توفیق عطا کر دی کہ ہم شیطان کے بھائی بن جانے سے بچ گئے۔ ہم نے حضرت نبی کریم ﷺ کی ایک پیاری سنت یعنی نکاح کو نہ تجارت بننے دیا، اور نہ ہی بیہودہ ناچ نغمہ، گانا، بے پردگی، آتش بازی اور ویڈیوگرافی جیسے گناہ کے کاموں سے ناپاک کر دیا۔ دولہا کے ساتھ بارات نہیں گئی۔ ہم نے صرف ولیمہ کی دعوت کھلائی اور وہ بھی بغیر کسی اسراف کے۔ ہمارے جملہ رشتہ دار اور سارے محلّہ والے ہم سے بہت خوش ہیں اور وہ ہمیں بہت مبارک کرتے ہیں۔ کیونکہ ہماری اس قسم کی سادہ شادی سے اُنہیں کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہیں اُٹھانا پڑی۔ اللہ تعالیٰ فیاض احمد زرو کو جزائے خیر عطا کرے کہ اُنہوں نے ہی ہمیں اور ہماری وادی کشمیر کے مسلمانوں کو سادہ شادی انجام دینے کا پیغام ریڈیو کشمیر سرینگر پر دیا، جو ہم نے بھی اپنی سر آنکھوں پر قبول کر لیا۔ ہم وادی کشمیر کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی اولاد کی شادیاں سادگی اور سنت کے مطابق انجام دیں۔ اسی میں دونوں جہانوں کا خیر اور بھلائی ہے۔ (ازطرف عبدالرشید شاہ اور اہلیہ عبدالرشید، لال بازار سرینگر (لڑکے والے) عبدالرحمان بٹ اور اہلیہ عبدالرحمان، نوہٹہ سرینگر (لڑکی والے)

Srinagar Times (09-June-2011)

BULAND KASHMIR 09 JUNE 2011

سادہ شادی کرنے سے ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتہ ہم نے اپنے بچوں کا نکاح اور شادی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ یہ کارِ خیر ہم نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے دفتر کی وساطت سے انجام دیا۔ جس میں ذرہ برابر بھی کوئی فضول خرچی نہیں ہوئی، نہ کوئی بری رسم ہوئی، نہ دکھاوا کیا، اور نہ ہی ناجائز لین دین ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اُس نے ہمیں توفیق عطا کردی کہ ہم شیطان کے بھائی بن جانے سے بچ گئے۔ ہم نے حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک پیاری سنت یعنی نکاح کو نہ تجارت بننے دیا، اور نہ ہی بیہودہ ناچ نغمہ، گانا، بے پردگی۔ آتش بازی اور ویڈیوگرافی جیسے گناہ کے کاموں سے ناپاک کردیا۔ دولہا کے ساتھ بارات نہیں گئی۔ ہم نے صرف ولیمہ کی دعوت کھلائی اور وہ بھی بغیر کسی اسراف کے۔ ہمارے جملہ رشتہ دار اور سارے محلّہ والے ہم سے بہت خوش ہیں اور وہ ہمیں بہت مبارک کرتے ہیں۔ کیوں کہ ہماری اس قسم کی سادہ شادی سے انہیں کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہیں اُٹھانا پڑی۔ اللہ تعالیٰ جناب فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا کرے کہ انہوں نے ہی ہمیں اور ہماری وادی کشمیر کے مسلمانوں کو سادہ شادی انجام دینے کا پیغام ریڈیو کشمیر سرینگر پر دیا، جو ہم نے بھی اپنی سر آنکھوں پر قبول کرلیا۔ ہم وادی کشمیر کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی اولاد کی شادیاں سادگی اور سنت کے مطابق انجام دیں۔ اسی دونوں جہانوں کا خیر اور بھلائی ہے۔

ازطرف: عبدالرشید شاہ اور اہلیہ عبدالرشید، لعل بازار سرینگر (لڑکے والے)

عبدالرحمٰن بٹ اور اہلیہ عبدالرحمٰن، نوہٹہ سرینگر (لڑکی والے) (351)

Buland Kashmir (9-June-2011)

SRINAGAR TIMES 10JUNE 2011

میرا نکاح آسان ہوا، والدین پر کوئی بوجھ نہیں پڑا

ہمسفر میریج سیل کا شکریہ/ عائشہ جمیلہ

سرینگر/ ہمسفر میریج سیل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عائشہ جمیلہ نامی ایک لڑکی نے نکاح سادگی کے ساتھ ادا کرنے پر اپنے خیالات کچھ اس طرح پیش کیے ہیں۔ میں عائشہ جمیلہ بٹ ایک مسلمان لڑکی ہوں، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتی ہوں۔ میں نے اپنے والدین تک یہ بات پہلے ہی پہنچا دی تھی، کہ وہ جب بھی میرا نکاح کریں گے، وہ سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کریں گے، اسی میں میری سب سے بڑی خوشی اور دونوں جہاں کی عزت ہے۔ اس پر انہوں نے میری رجسٹریشن ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے موقر دفتر کاک سرائے سرینگر میں کرادی۔ پچھلے دنوں میرا نکاح اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں ایک پروقار اور عظیم الشان دینی مجلس میں پڑھا گیا۔ میرے والدین کو میرے خاندان کو اور خود میری ذات کو جتنی برکت، عزت اور شان اس مسنون نکاح سے حاصل ہوئی، اتنا حاصل ہونا ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا۔ اس پر میں اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتی ہوں۔ میری نکاح مجلس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی، جن میں علمائے کرام ور نیک صالح لوگ بھی تھے۔ اُن کی نیک دعائیں میرے نکاح کے ساتھ شامل ہو گئیں۔ لڑکے والوں نے ہم پر ذرہ برابر بھی بوجھ نہیں ڈالا۔ ہم سے کوئی مطالبہ نہیں کیا۔ میرا پورا مہر نکاح مجلس میں ہی پورے احترام کے ساتھ ادا کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ لڑکے والوں نے مجھے کئی تحفہ جات Gifts سے بھی نوازا۔ نکاح مجلس میں شرکت کرنے والوں کی خاطر تواضع کرنے کا خرچہ بھی لڑکے والوں نے ہی خوشی سے ادا کر دیا۔ لڑکے والوں نے نکاح مجلس میں کہا کہ ماں باپ نے جو اپنی لڑکی ہمیں دے دی ہے، یہ انہوں نے اپنے جگر کا ایک ٹکڑا دے دیا ہے۔ اس پر پھر لڑکی والوں سے کوئی چیز، کھانا، چائے یا پیسہ وصول کرنا بہت بڑی بے غیرتی کی بات ہے، اور لڑکی والوں پر ظلم ہے۔ اور ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا پیغام بھی یہی ہے۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں، جو وادی کشمیر کے اس عظیم دینی ادارہ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل، اسلامک دعوت سینٹر اور دارالعلوم محمدیہ چھتہ بل کا شکریہ ادا کرنے کے شایان شان ہوں۔ یہ موقر ادارہ کشمیر کی مسلمان لڑکیوں کے تعلیمی، تربیتی اور معاشرتی مسائل پچھلے کئی سالوں سے جس خوش اسلوبی کے ساتھ حل کر رہا ہے، اس سے کشمیر کے ہزاروں لوگوں کو بہت نفع اور بڑا فائدہ حاصل ہوا، اور لگاتار ہو رہا ہے۔ میں پورے ادب واحترام کے ساتھ واجب الاحترام فیاض احمد زرو دامت برکاتہم، اُستاذ لطیف احمد، محترم سہیل احمد، محترم اُستاذ ازہر فاروق، محترم حافظ عبدالجلیل، محترم ایشا نا حمد، اس موقر ادارہ کے جملہ ممبرحجرات و متعلقین اور شعبہ خواتین کی سربراہ خاص کر محترمہ نگران دیدی، محترمہ حمیراء جمیلہ دیدی، محترمہ رمیصا دیدی، محترمہ مریم دیدی، محترمہ رضوانہ جمیلہ دیدی اور محترمہ شائستہ مجید دیدی کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ رب کریم ان سب کو جزائے خیر عطا کرے، اُنہیں دین ودنیا کی ترقیات سے نوازے، آمین۔

Srinagar times (10-June-2011)

KASHMIR UZMA 10JUNE 2011

میرا نکاح آسان ہوا، والدین پر کوئی بوجھ نہیں پڑا

میرا مہر نقد ادا کیا گیا، مجھے تحفہ جات سے بھی نوازا گیا

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا اللہ تعالیٰ بہت بھلا کرے

میں عائشہ جمیلہ بٹ ایک مسلمان لڑکی ہوں، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتی ہوں۔ میں نے اپنے والدین تک یہ بات پہلے ہی پہنچادی تھی، کہ وہ جب بھی میرا نکاح کریں گے، وہ سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کریں گے۔ اسی میں میری سب سے بڑی خوشی اور دونوں جہاں کی عزت ہے۔ اس پر انہوں نے میری رجسٹریشن ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے مؤقر دفتر کاک سرائے سرینگر میں کرادی۔ پچھلے دنوں میرا نکاح اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں ایک پُر وقار عظیم الشان دینی مجلس میں پڑھا گیا۔ میرے والدین کو، میرے خاندان کو اور خود میری ذات کو جتنی برکت، عزت اور شان اس مسنون نکاح سے حاصل ہوئی، اتنا حاصل ہونا ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا۔ اس پر میں اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتی ہوں۔ میری نکاح مجلس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی، جن میں علمائے کرام اور نیک صالح لوگ بھی تھے۔ ان کی نیک دعائیں میر نکاح کے ساتھ شامل ہوگئیں۔ لڑکے والوں نے ہم پر زرہ برابر بھی بوجھ نہیں ڈالا۔ ہم سے کوئی مطالبہ نہیں کیا۔ میرا پورا مہر نکاح مجلس میں ہی پورے احترام کے ساتھ ادا کردیا۔ اس کے علاوہ لڑکے والوں نے مجھے کئی تحفہ جات Gifts سے بھی نوازا۔ نکاح مجلس میں شرکت کرنے والوں کی خاطر تواضع کرنے کا خرچہ بھی لڑکے والوں نے ہی خوشی سے ادا کردیا۔ لڑکے والوں نے نکاح مجلس میں کہا کہ ماں باپ نے جو اپنی لڑکی ہمیں دے دی ہے۔ یہ انہوں نے اپنے جگر کا ایک ٹکڑا دے دیا ہے اس پر پھر لڑکی والوں سے کوئی چیز، کھانا، چائے یا پیسہ وصول کرنا بہت بڑی بے غیرتی کی بات ہے، اور لڑکی والوں پر ظلم ہے۔ ہمیں اپنے لڑکے کا نکاح کرنا ہے، نکاح کے نام پر کوئی تجارت یا کروبار نہیں کرانا ہے۔ اور ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا پیغام بھی یہی ہے۔ یہ دیکھ کر میرے والدین اور دیگر حضرات بول اُٹھے کہ ہمسفر میرج سیل کے معزز حضرات نے ایک لڑکی کو واقعی رحمت اور برکت ہونا ثابت کردیا ہے۔ جس کا نکاح انجام دینے میں ذرہ برابر بوجھ بھی اس کے والدین پر پڑنے نہیں دیا۔ اس طرح سے لڑکی کو والدین کیلئے بوجھ سمجھنے کی سوچ کو غلط ثابت کردیا۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں، جو وادی کشمیر کے اس عظیم دینی ادارہ، ہمسفر میرج کونسلنگ سیل، اسلامک دعوت سینٹر اور دارالعلوم محمدیہ چھتہ بل کا شکریہ ادا کرنے کے شایان شان ہوں۔ یہ مؤقر ادارہ کشمیر کی مسلمان لڑکیوں کے تعلیمی، تربیتی اور معاشرتی مسائل پچھلے کئی سالوں سے جس خوش اسلوبی کے ساتھ حل کررہا ہے۔ اس سے کشمیر کے ہزاروں لوگوں کو بہت نفع اور بڑا فائدہ حاصل ہوا، اور لگاتار ہورہا ہے۔ میں پورے ادب واحترام کے ساتھ محترم المقام واجب الاحترام جناب فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم، محترم اُستاذ لطیف احمد صاحب، محترم سہیل صاحب، محترم اُستاذ اَذہر فاروق صاحب، محترم حافظ عبدالجلیل صاحب، محترم ایشان احمد صاحب، اس مؤقر ادارہ کے جملہ ممبر حضرات و متعلقین اور شعبہ خواتین کی سربراہ لڑکیوں خاص کر محترمہ نگران دیدی صاحبہ، محترمہ حمیرا، جمیلہ دیدی، محترمہ رمیصا دیدی صاحبہ، محترمہ مریم دیدی صاحبہ، محترمہ رضونہ جمیلہ دیدی، اور محترمہ شائستہ مجید دیدی صاحبہ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ رب کریم ان سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ انہیں دین ودنیا کی ترقیات سے نوازے آمین۔

منجانب:۔ عائشہ جمیلہ بٹ دختر عبدالرحمٰن بٹ، عبدالباسط بٹ (برادر)
ساکنہ باغیاث چھتہ بل سرینگر

R-003

Kashmir Uzma (10-June-2011)

AFTAB 10 JUNE 2011

سادہ شادی کرنے سے ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتہ ہم نے اپنے بچوں کا نکاح اور شادی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ یہ کارِ خیر ہم نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے دفتر کی وساطت سے انجام دیا جس میں ذرہ برابر بھی کوئی فضول خرچی نہیں ہوئی، نہ کوئی بُری رسم ہوئی، نہ دکھاوا اور نہ ہی ناجائز لین دین ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ہے کہ اُس نے ہمیں توفیق عطا کردی کہ ہم شیطان کے بھائی بن جانے سے بچ گئے۔ ہم نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیاری سنت یعنی نکاح کو نہ تجارت بننے دیا اور نہ ہی بیہودہ ناچ نغمہ، گانا، بے پردگی، آتش بازی اور ویڈیو گرافی جیسے گناہ کے کاموں سے ناپاک کردیا۔ دولہا کے ساتھ بارات نہیں گئی۔ ہم نے صرف ولیمہ کی دعوت کھلائی اور وہ بھی بغیر کسی اسراف کے۔ ہمارے جملہ رشتہ دار اور سارے محلّہ والے ہم سے بہت خوش ہیں اور وہ ہمیں بہت مبارک کرتے ہیں کیونکہ ہماری اس قسم کی سادہ شادی سے انہیں کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہیں اٹھانا پڑی۔ اللہ تعالیٰ جناب فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا کرے کہ انہوں نے ہی ہمیں اور ہماری وادی کشمیر کے مسلمانوں کو سادہ شادی انجام دینے کا پیغام ریڈیو کشمیر سرینگر پر دیا جو ہم نے بھی اپنی سر آنکھوں پر قبول کرلیا۔ ہم وادی کشمیر کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی اولاد کی شادیاں سادگی اور سنت کے مطابق انجام دیں۔ اسی میں دونوں جہانوں کا خیر اور بھلائی ہے۔

ازطرف عبدالرشید شاہ اور اہلیہ عبدالرشید لالبازار سرینگر (لڑکے والے)

عبدالرحمان بٹ اور اہلیہ عبدالرحمان نوہٹہ سرینگر (لڑکی والے)

BULAND KASHMIR 12 JUNE 2011

ہر لڑکی کی آرزو ہے: ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

تسلیمہ گل
بمنہ سرینگر

ہم کشمیری مسلمانوں کے لئے یہ بہت خوش نصیبی کی بات ہے کہ ہماری وادی گل پوش میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل Humsafar Marriage Counselling Cel جیسا مؤقر ادارہ پچھلے چھے سالوں سے جو عظیم کام انجام دے رہا ہے، اُس سے ایک طرف یہاں کے ہزاروں والدین اور اُن کی اولاد کو خوب دینی اور دنیوی فائدہ پہنچا ہے، اور دوسری طرف ہمسفر کی اِصلاحی مہم کی برکت سے کشمیر کی آبادی کا اکثر حصہ اَب شادیوں میں اِسراف اور دکھاوا کرنے کو غلط سمجھنے لگا ہے۔ اس طرح سے سادہ شادیاں انجام دینے کا رواج چل پڑا ہے۔ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اپنے قیام کے چھے (6) سال پورے کرنے کو جا رہا ہے، اور ان چھے (6) سالوں میں ہمسفر نے کشمیری قوم کو اصلاح کرنے میں جو جدوجہد اور محنت و مشقت کی، اس کے طفیل سے اس ادارہ کی عظمت اور محبت لوگوں کے روم روم میں پیوست ہوگئی ہے۔ جس پر وہ اس ادارہ کی مزید ترقی اور قوت کے لئے خوب نیک دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

ہمسفر کا پروگرام یہ ہے کہ نکاح کو سہل و آسان بنایا جائے، اور نکاح کو اپنے پیارے نبی ﷺ کے عطا کردہ طریقہ مبارکہ پر منعقد کیا جائے۔ حال ہی میں میری شرکت ہمسفر کی نکاح مجلس میں ہوئی، جو کہ اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں ہوئی۔ یہاں پر خواتین کے لئے الگ بیٹھنے کا انتظام تھا۔ نکاح مجلس میں شرکت کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کی تعداد تقریباً دوسو کے قریب تھی۔ مَردوں کے بارے میں معلوم ہوا کہ اُن کی تعداد تین سو کے قریب تھی۔ دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی حضرت مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے نکاح اور ازدواجی زندگی کے شرعی احکام سے متعلق بیان فرمایا اور بعد میں انہوں نے ہی ایجاب وقبول کرا دیا۔ کھجوریں تقسیم ہوئیں، اور مبارک مبارک کی آوازیں دعوت سینٹر کے ہال میں گونجنے لگی۔ نکاح مجلس میں کسی قسم کی کوئی رسم نہیں تھی، نہ ہی گوشت سے بھری ترامیاں تھی، اور نہ ہی مرغ مسلّم سے بھری دیگچیاں آر پار کی گئی۔ صرف پورا مہر شریعت کے احکام کے مطابق ادا کیا گیا، اور مجلس میں شرکت کرنے والوں کی خاطر تواضع سادہ قہوہ اور روٹی سے کی گئی۔ ایسی پر سکون، پُر وقار اور روحانی نکاح مجلس میں روز روز شرکت کرنے کو جی چاہتا ہے۔

اس نکاح مجلس میں میری ملاقات دلہن اور اس کے گھر کی کئی خواتین سے بھی ہوئی۔ یہاں میں نے دیکھا کہ دلہن صاحبہ اور اس کے گھر والے بہت پر سکون اور شادمان ہیں۔ اور بڑی مسرت کے ساتھ وہ اپنی لختِ جگر بیٹی کو رخصت کر رہے ہیں۔ دلہن بھی ماشاء اللہ خوشی خوشی رخصت ہونے کے لئے تیار تھی، اور وہ شرعی پردہ یعنی ایک نفیس برقع میں ملبوس تھی۔ میں نے دلہن سے پوچھا کہ آجکل کی دلہن اپنی شادی پر لہنگا پہننا پسند کرتی ہے، مگر آپ نے تو برقع پہنا ہے، مجھے بھی اس کا راز بتائے۔ تو دلہن صاحبہ نے بتایا کہ نکاح سے کچھ دن پہلے مجھے ہمسفر سیل کے جناب چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے کچھ نصیحتیں ارشاد فرمائی۔ جس میں انہوں نے فرمایا کہ کن کن چیزوں سے نکاح کے اندر نحوست آجاتی ہے، اور کن کن چیزوں سے نکاح میں برکت آجاتی ہے۔ اور اس میں انھوں نے ایک بات یہ بھی فرمائی کہ لہنگا پہنے سے اور گانا بجانے سے بھی نکاح میں نحوست آجاتی ہے۔ اسی وقت میں طے کر لیا کہ میں شرعی پردہ کے اندر اور شرعی لباس میں ملبوس ہوکر دلہن بن کر سسرال روانہ ہوجاؤں گی۔ اللہ تعالیٰ جناب چیرمین صاحب کو اجر عظیم عطا کریں (آمین) جنہوں نے مجھے نکاح سے متعلق بہت ہی بیش قیمت باتیں ارشاد فرمائی۔ اور کئی قیمتی نصیحتوں سے بھی نوازا۔

اس موقع پر دلہن کے گھر والوں کو دیکھا تو مطمئن نظر آئے، اُن میں نہ تو کسی قسم کی تکان، نہ Tension اور نہ depression تھا، بلکہ انہوں نے اپنی بیٹی کو سہولت اور راحت کے ساتھ رخصت کر دیا۔ اور ہمسفر کا پیغام بھی تو یہی ہے:

سادی گر کرو گے شادی خوشحال بنے گی زندگی

اگر دیکھا جائے تو اِسراف اور دکھاوے والی شادیوں کی وجہ سے ہمارے معاشرے کا حال بہت ہی بُرا ہوگیا ہے۔ وقت پر بالغ لڑکے اور لڑکیوں کی شادیاں نہیں ہو پاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ طرح طرح کی خرابیوں اور برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں، جیسے نشیلی ادویات کا استعمال کرنا، غیر محرم کے ساتھ ناجائز تعلقات جوڑنا، جنسی بیماریوں کا شکار ہوجانا، والدین سے بے وفائی کر کے عدالت میں کورٹ میرج کرنا وغیرہ وغیرہ۔

آئیں ہم سب مل کر ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جاری کردہ شادیوں کے بارے میں اِصلاحی پروگرام کا پورا پورا ساتھ دیں۔ پھر دیکھیں کہ اِن شاء اللہ تعالیٰ وہ دن دور نہیں ہوگا جب وادی کشمیر میں لڑکے اور لڑکیوں کی شادیاں انجام دینا بہت ہی آسان اور سہل ہوجائے گا۔ اور کسی لڑکی کی جوانی شادی ہونے کے انتظار میں ختم نہیں ہوجائے گی۔ اور نہ پھر لڑکی کا پیدا ہونا والدین کو بوجھ محسوس ہوگا۔ بلکہ لڑکی پیدا ہونے پر ایسی ہی خوشی اور شادمانی ہوگی جیسی لڑکا پیدا ہونے پر ہوجاتی ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ لوگوں کے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ جائیں گے۔ وہ شیطان کے بھائی بن جانے سے بھی محفوظ ہوجائیں گے، کیوں کہ قرآن پاک میں ارشاد ہوا ہے کہ فضول خرچی (تبذیر) کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ کی پناہ۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ وہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کو، اُس کے علمائے کرام کو اور اُس کے زعماؤں کو شرف قبولیت سے نوازے، اور اُن کا مبارک سایہ ہم کشمیری مسلمانوں پر تادیر قائم رکھے، آمین۔

☆☆☆☆☆☆

Buland Kashmir (12-June-2011)

AFTAB 14 JUNE 2011

ہر لڑکی کی آرزو ہے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

تسلیمه گل ،بمنه سرینگر

ہم کشمیری مسلمانوں کیلئے یہ بہت خوش نصیبی کی بات ہے کہ ہماری وادی گل پوش میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل جیسا موقر ادارہ پچھلے چھ سات برسوں سے جو عظیم کام انجام دے رہا ہے اس سے ایک طرف یہاں کے ہزاروں والدین اور ان کی اولاد کو خوب دینی اور دنیوی فائدہ پہنچا ہے اور دوسری طرف ہمسفر کی اصلاحی مہم کی برکت سے کشمیر کی آبادی کا اکثر حصہ اب شادیوں میں اسراف اور دکھاوا کرنے کو غلط سمجھے لگا ہے اس طرح سے سادہ شادیاں انکام دینے کا رواج چل پڑا ہے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اپنے قیام کے چھ سال پورے کرنے کو جا رہا ہے اور ان چھ برسوں میں ہمسفر نے کشمیری قوم کو اصلاح کرنے میں جو جد و جہد اور محنت و مشقت کی اس کے طفیل سے اس ادارہ کی عظمت اور محبت لوگوں کے رگ رگ میں پیوست ہوگئی ہے جس پر وہ اس ادارہ کی مزید ترقی اور قوت کے لئے خوب نیک دعائیں کرتے رہتے ہیں ۔ ہمسفر کا پروگرام یہ ہے کہ نکاح کو سہل و آسان بنایا جائے اور نکاح کو اپنے پیارے نبیؐ کے عطا کردہ طریقہ مبارکہ پر منعقد کیا جائے حال ہی میں میری شرکت ہمسفر کی نکاح مجلس میں ہوئی جو کہ امت اسلامک دعوت سنٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں ہوئی یہاں پر خواتین کے لئے ایک بیٹھنے کا انتظام تھا نکاح مجلس میں شرکت کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کی تعداد تقریباً دو سو کے قریب تھی مردوں کے بارے میں معلوم ہوا کہ ان کی تعداد تین سو کے قریب تھی ،دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب نے نکاح اور ازدواجی زندگی کے شرعی احکام سے متعلق بیان فرمایا اور بعد میں انہوں نے ہی ایجاب وقبول کروایا۔نکاح مجلس میں کسی قسم کی کوئی رسم نہیں تھی نہ ہی گوشت اور نہ ہی مرغ مسلم صرف پورا مہر شریعت کے احکام کے مطابق ادا کیا گیا اور شرکاء مجلس کی خاطر تواضع سادہ قہوہ اور روٹی سے کی گئی۔ایسی پروقار مجلس نکاح میں روز روز شرکت کرنے کو جی چاہتا ہے۔

اس نکاح مجلس میں میری ملاقات دلہن اور اس کے گھر کی کئی خواتین سے بھی ہوئی یہاں میں نے دیکھا کہ دلہن صاحبہ اور اس کے گھر والے بہت پرسکون اور شادمان ہیں اور بڑی مسرت کے ساتھ وہ اپنی لخت جگر بیٹی کو رخصت کر رہے ہیں دلہن بھی ماشاءاللہ خوشی خوشی رخصت ہونے کیلئے تیار تھی اور وہ شرعی پردہ یعنی ایک نفیس برقع میں ملبوس تھی میں نے ان سے پوچھا کہ آجکل کی دلہن اپنی شادی پر لہنگا پہننا پسند کرتی ہیں مگر آپ نے برقع پہنا ہے تو دلہن صاحبہ نے بتایا کہ کچھ روز قبل ہمسفر سیل کے جناب چیرمین صاحب محترم فیاض احمد زرو نے کچھ نصیحتیں فرمائیں جس میں انہوں نے کن کن چیزوں سے نکاح میں نحوست آجاتی ہے اور کن چیزوں سے نکاح میں برکت آجاتی ہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے فرمایا کہ لہنگا پہننے اور گانا بجانے سے بھی نکاح میں نحوست آجاتی ہے اسی وقت طے کر لیا کہ میں شرعی لباس کے اندر سسرال جاؤں گی۔اس موقع پر دلہن کے گھر والوں کو دیکھا بالکل مطمئن نظر آرہے تھے کوئی تھکان نہیں اگر دیکھا جائے تو دکھاوے کی شادیوں سے ہمارے معاشرہ ہی بگڑ گیا ہے وقت پر بالغ جوڑوں کی شادیاں نہیں ہو پاتی جس وجہ سے طرح طرح کی برائیاں پنپ رہی ہیں ۔اللہ ہم سب کو اسراف سے دور رکھے کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے:فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اللہ کی پناہ۔

Aftab → 14-June-2011

SRINAGAR TIMES 20 JUNE 2011

سرینگر ٹائمز

20-June-2011

ہمارے لڑکے کا نکاح اور لڑکی کی رخصتی شریعت کیمطابق ہوئی

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے تعاون کا بہت بہت شکریہ

سرینگر رمورخہ 18 جون سنیچروار 2011ء کو ہمارے لڑکے ڈاکٹر محمد اقبال کا نکاح پورے شرعی لوازمات کے ساتھ ہوا۔ جسمیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور توفیق سے صرف سنت کے کام انجام دئے گئے جبکہ غیر شرعی اور شیطانی کاموں سے مکمل پرہیز کیا گیا۔ اسی طرح ہماری لڑکی محترمہ رقیہ جان صاحبہ کی رخصتی عمل میں لائی گئی۔ اسمیں بھی شرعی پردہ کا اہتمام اور گناہ کے کاموں سے اجتناب کیا گیا۔ ہمارے بچوں کی شادیوں سے ہمارے پڑوسیوں کو کوئی بھی تکلیف نہیں ہوئی۔ اور نہ ہی گلی کوچوں اور سڑکوں کو سجاوٹ جیسی فضول خرچی سے بند کیا گیا۔ ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی کہ بچوں کی شادیاں انجام دینے کے دوران کوئی ایسا ہرگز نہ ہونے پائے جس سے اللہ تعالیٰ اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوں۔ اس بارے میں وادی کشمیر کے بہت ہی عظیم اور موقر ادارہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر اور اسلامک دعوت سنٹر نے ہمیں تعاون دیا اور ہمیں شفقت اور احترام کے ساتھ تعلیم وتربیت عطا کردی۔ ورنہ ہم کئی مسائل کے بارے میں بالکل بے خبر تھے۔ جس پر ہم جناب محترم فیاض احمد زرو کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ ہم چاہتے ہیں کہ کشمیر کے سارے مسلمان اپنے بچوں کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق انجام دیں۔ اسی میں خیر وبرکت ہے کوئی پریشانی اور فکر نہیں ہے۔ اور مسلمانوں کی شادیاں اصل میں مبارک بادی کے لائق ہیں۔ جسمیں شریعت کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں ہو۔

عبدالصمد میر (والد دولہا) محمد ابراہیم ڈار (والد دُلہن) چھانہ پورہ سرینگر

KASHMIR UZMA 20 JUNE 2011

ہمارے لڑکے کا نکاح اور لڑکی کی رخصتی شریعت کے مطابق ہوئی

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے تعاون کا بہت بہت شکریہ

سرینگر//مورخہ 18 رجون سینچروار 2011ء کو ہمارے لڑکے ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کا نکاح پورے شرعی لوازمات کے ساتھ ہوا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور توفیق سے صرف سنت کے کام انجام دیے گئے۔ جب کہ غیر شرعی اور شیفانی کاموں سے مکمل پرہیز کیا گیا۔ اسی طرح ہماری لڑکی محترمہ رقیہ جان صاحبہ کی رخصتی عمل میں لائی گئی۔ اس میں بھی شرعی پردہ کا اہتمام اور گناہ کے کاموں سے اجتناب کیا گیا۔ ہمارے بچوں کی شادیوں سے ہمارے پڑوسیوں کو کوئی بھی تکلیف نہیں ہوئی اور نہ ہی گلی کوچوں اور سڑکوں کو سجاوٹ جیسی فضول خرچی سے بند کیا گیا۔ ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی کہ بچوں کی شادیاں انجام دنے کے دوران کوئی ایسا کام ہرگز نہ ہونے پائے جس سے اللہ تعالیٰ اور حضرت رسول کریمؐ ناراض ہوں۔ اس بارے میں وادی کشمیر کے بہت ہی عظیم اور موٗقر ادارہ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر اور اسلامک دعوت سینٹر نے ہمیں بہت تعاون دیا، اور ہمیں شفقت اور احترام کے ساتھ تعلیم وتربیت عطا کردی۔ ورنہ ہم کئی مسائل کے بارے میں بالکل بے خبر تھے۔ جس پر ہم جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کا تہیہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ کشمیر کے سارے مسلمان اپنے بچوں کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق انجام دیں۔ اسی میں خیر وبرکت ہے۔ کوئی پریشانی اور فکر نہیں ہے۔ اور مسلمانوں کو وہی شادیاں اصل میں مبارک بادی کے لایق ہے جس میں شریعت کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں ہوجائیں۔

منجانب:۔ عبدالصمد میر (لڑکے کا والد)، محمد براہیم میر (لڑکی کا چچا) چھانہ پورہ سرینگر

R-003

Kashmir Uzma
20 - June - 2011

SRINAGAR TIMES 21 JUNE 2011

SRINAGAR TIMES
srinagar: 21st-June-2011

سرینگر کے نوجوان نے لڑکی والوں کو جہیز کا سامان واپس کردیا

نکاح جیسی مقدس سنت کے نام پر تجارت نہیں کروں گا / دولہا

سرینگر ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کو اپناتے ہوئے سرینگر شہر کے ایک تیس سالہ دولہا جو Softwear Engineer ہے۔ (نام اور پتہ دولہا کی گزارش پر مخفی رکھا گیا) نے کل اتوار 19، جون کو اپنا نکاح اور دلہن کی رخصتی نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ شام کو جب مذکورہ دولہا اپنی دلہن کو لے کر گھر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ لڑکی والوں نے ایک Suitcase بھی اس کیلئے بھیج دیا ہے جو کئی قیمتی چیزوں سے (کم سے کم ڈیڑھ لاکھ روپے کی مالیت کی چیزیں) بھرا ہوا ہے۔ معلوم کرنے پر پتہ چلا کر یہ چیزیں لڑکی کے والدین نے دولہا صاحب کو تحفے میں بھیج دی ہیں۔ اس پر دولہا صاحب نے کہا کہ یہ چیزیں فوراً لڑکی کے والدین کو واپس بھیج دی جائیں۔ کیونکہ تحفہ کے نام پر وہ جہیز نہیں لینا چاہتا۔ اور کہا کہ وہ ایک مسلمان لڑکا ہے اور مسلمانوں کیلئے لڑکی والوں سے جہیز لینا حرام ہے۔ جہیز قبول کرنا اس کی ایمانی غیرت اور مردانہ اوصاف کے خلاف ہے۔ اس پر لڑکی والوں نے اصرار کیا کہ وہ یہ چیزیں قبول کریں، یہ ان کیلئے بطور تحفہ کے لائی گئی ہیں۔ اس پر دولہا صاحب نے کہا کہ وہ نکاح جیسی مقدس سنت کے نام پر لڑکی والوں کے ساتھ تجارت نہیں کرے گا، اور اگر لڑکی والے یہ چیزوں سے بھرا ہوا Suitcase واپس نہیں لے جائیں گے تو وہ پھر اُن کی لڑکی یعنی دلہن کو اس کے والدین کے پاس واپس بھیج دے گا۔ اس پر لڑکی والوں نے قیمتی چیزوں سے بھرا ہوا سوٹ کیس واپس اُٹھا لیا۔ ہمسفر کے چیرمین فیاض احمد زرو نے مذکورہ دولہا کے شرعی احکام پر ثابت قدم رہنے پر اُنہیں بہت مرحبا اور مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر مسلمان دولہا کو اپنے نکاح اور شادی کے موقع پر لڑکی والوں سے کسی بھی قسم کا جہیز ہر گز نہیں لینا چاہیے، اور اپنے پیارے نبی کریم ﷺ کی اس پاک سنت کو ناجائز لین دین، ناچ نغمہ، آتش بازی، اسراف و تبذیر، عکس بندی، نام و نمود اور ہر بری رسم کی گندی آمیزش سے ہر حال میں بچانا چاہیے۔ ایسے پرہیز ہی کے صدقہ و طفیل سے پھر رب کریم میاں بیوی کی ازدواجی زندگی میں خیر و برکت اور خوشحالی عطا کرتے ہیں۔

GREATER KASHMIR 21 JUNE 2011

Office of the
HUMSAFAR Marriage Counselling Cell
Kak-Sarai Srinagar

Groom returns dowry items to his in-laws

Says accepting dowry items under the name of gifts is Haraam Srinagar, 20 June: A young groom (Software Engineer) of Srinagar city (name and address withheld on the request of the groom), who was married yesterday (19-06-2011) under the reformative programme of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Kak-Sarai returned all such items to his in-laws that were sent to him by the parents of the bride in a jam-packed suitcase worth Rs. 1.5 lac. The groom was adamant that he would send back the bride to her parents if her parents will not take back the jam-packed suitcase as this act of receiving dowry from the bride under the label of gifts is Haraam in the Islamic Shariah. "Accepting dowry items under the name of gifts is a slur on my Islamic faith and manhood", the groom asserted. The director IDC, Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, really appreciated the resolve of this young Muslim groom of the city and said that all Muslim grooms should follow the example by returning dowry items to their in-laws happily.

Issued by the
General Secretary of HMCC, Lateef Ahmad,
Kak-Sarai Srinagar

AN-001

Greater Kashmir (21-June-2011)

RISING KASHMIR 21 JUNE 2011

Office of the

HUMSAFAR Marriage Counselling Cell

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

Rising Kashmir (21-June-2011)

Groom returns dowry items to his in-laws,

says accepting dowry items under the name of gifts is Haraam

Srinagar, 20 June: A young groom (softwear engineer) of Srinagar city (name and address withheld on the request of the groom), who was married yesterday (19-06-2011) under the reformative programme of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Kak-Sarai returned all such items to his in-laws that were sent to him by the parents of the bride in a jam-packed suitcase worth Rs. 1.5 lac. The groom was adamant that he would send back the bride to her parents if her parents will not take back the jam-packed suitcase as this act of receiving dowry from the bride under the label of gifts is Haraam in the Islamic Shariah. "Accepting dowry items under the name of gifts is a slur on my Islamic faith and manhood", the groom asserted. The director IDC, Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, really appreciated the resolve of this young Muslim groom of the city and said that all Muslim grooms should follow the example by returning dowry items to their in-laws happily.

Issued by the General Secretary of HMCC, Lateef Ahmad,

Kak-Sarai Srinagar.

Date of issuance: June 20, 2011

5542

KASHMIR UZMA 21 JUNE 2011

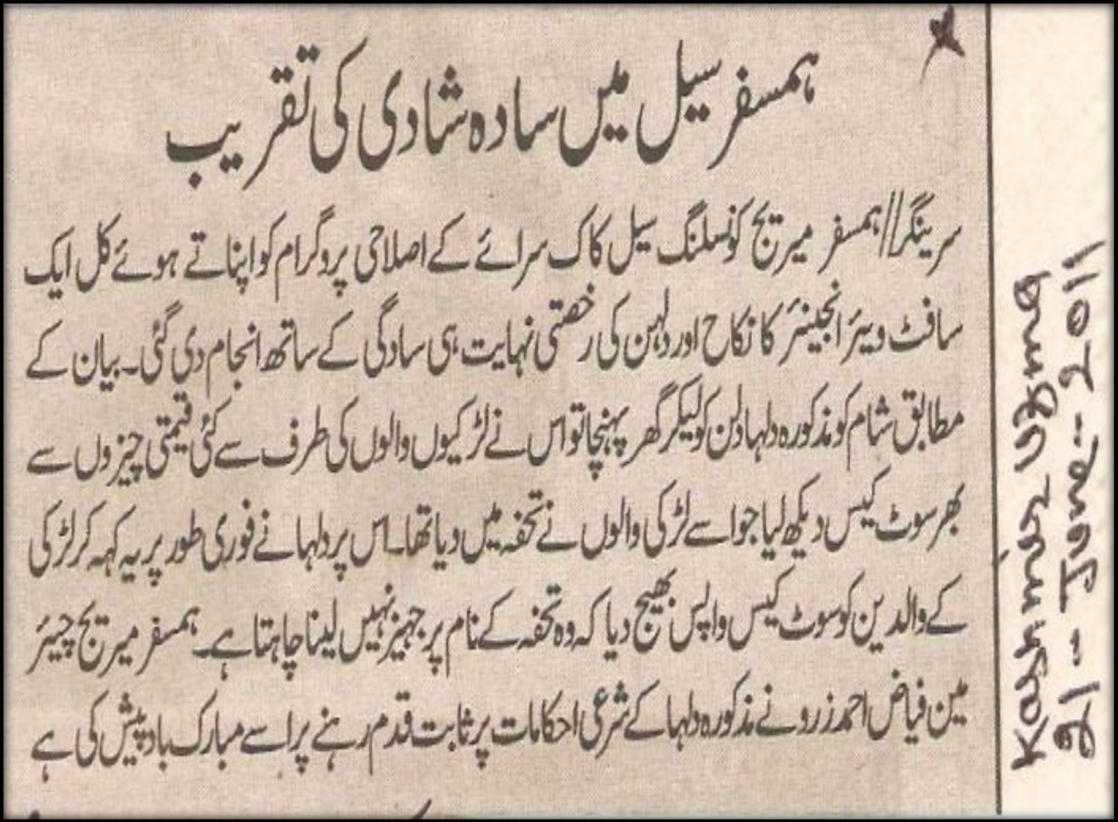

ہمسفر سیل میں سادہ شادی کی تقریب

سرینگر//ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کو اپناتے ہوئے کل ایک سافٹ ویئر انجینئر کا نکاح اور دلہن کی رخصتی نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئی۔ بیان کے مطابق شام کو مذکورہ دلہا دلہن کو لیکر گھر پہنچا تو اس نے لڑکیوں والوں کی طرف سے کئی قیمتی چیزوں سے بھر سوٹ کیس دیکھ لیا جو اسے لڑکی والوں نے تحفہ میں دیا تھا۔ اس پر دلہا نے فوری طور پر یہ کہہ کر لڑکی کے والدین کو سوٹ کیس واپس بھیج دیا کہ وہ تحفہ کے نام پر جہیز نہیں لینا چاہتا ہے۔ ہمسفر میرج چیئرمین فیاض احمد زرو نے مذکورہ دلہا کے شرعی احکامات پر ثابت قدم رہنے پر اسے مبارکباد پیش کی ہے

Kashmir Uzma 21-June-2011

KASHMIR TIMES 21 JUNE 2011

Kashmir times (21-June-2011)

HUMSAFAR Marriage Counselling Cell

Groom returns dowry items to his in-laws,

Says accepting dowry items under the name of gifts is Haraam Srinagar, 20 June: A young groom (softwear engineer) of Srinagar city (name and address withheld on the request of the groom), who was married yesterday (19-06-2011) under the reformative programme of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Kak-Sarai returned all such items to his in-laws that were sent to him by the parents of the bride in a jam-packed suitcase worth Rs. 1.5 lac. The groom was adamant that he would send back the bride to her parents if her parents will not take back the jam-packed suitcase as this act of receiving dowry from the bride under the label of gifts is Haraam in the Islamic Shariah. "Accepting dowry items under the name of gifts is a slur on my Islamic faith and manhood", the groom asserted. The director IDC, Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, really appreciated the resolve of this young Muslim groom of the city and said that all Muslim grooms should follow the example by returning dowry items to their in-laws happily.

Issued by the General Secretary of HMCC, Lateef Ahmad,

Kak-Sarai Srinagar.

AFTAB 21 JUNE 2011

Aftab (21-June-2011)

ہمارے لڑکے کا نکاح اور لڑکی کی رخصتی شریعت کے مطابق ہوئی

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے تعاون کا بہت بہت شکریہ

۱۸ جون ۲۰۱۱ سنیچر وار کو ہمارے لڑکے ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کا نکاح پورے شرعی لوازمات کے ساتھ ہوا جس میں اللہ تعالیٰ نے فضل وکرم اور توفیق سے صرف سنت کے کام انجام دیئے گئے جبکہ غیر شرعی اور شیطانی کاموں سے مکمل پرہیز کیا گیا۔ اسی طرح ہماری لڑکی محترمہ رقیہ جان صاحبہ کی رخصتی عمل میں لائی گئی۔ اس میں بھی شرعی پردہ کا اہتمام اور گناہ کے کاموں سے اجتناب کیا گیا۔ ہمارے بچوں کی شادیوں سے ہمارے پڑوسیوں کو کوئی بھی تکلیف نہیں ہوئی اور نہ ہی گلی کوچوں اور سڑکوں کو سجاوٹ جیسی فضول خرچی سے بند کیا گیا۔ ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی کہ بچوں کی شادیاں انجام دینے کے دوران کوئی ایسا کام ہرگز نہ ہونے پائے جس سے اللہ تعالیٰ اور حضرت رسول کریم ﷺ ناراض ہوں۔ اس بارے میں وادی کشمیر کے بہت ہی عظیم اور موقر ادارہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر اور اسلامک دعوت سنٹر نے ہمیں بہت تعاون دیا اور ہمیں شفقت اور احترام کے ساتھ تعلیم وتربیت عطا کردی ورنہ ہم کئی مسائل کے بارے میں بالکل بے خبر تھے جس پر ہم جناب محترمہ فیاض احمد زرد صاحب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ کشمیر کے سارے مسلمان اپنے بچوں کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق انجام دیں۔ اسی میں خیر و برکت ہے۔ کوئی پریشانی اور فکر نہیں ہے اور مسلمانوں کی وہی شادیاں اصل میں مبارکبادی کے لائق ہیں جس میں شریعت کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں ہوجائے۔

منجانب: عبدالصمد میر (لڑکے کا والد)، محمد ابراہیم میر (لڑکی کا چچا) چھانہ پورہ سرینگر

RISING KASHMIR 24 JUNE 2011

HUMSAFAR Marriage Counselling Cell

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

Groom returns dowry items to his in-laws,

says accepting dowry items under the name of gifts is Haraam

Srinagar, 20 June: A young groom (soft wear engineer) of Srinagar city (name and address withheld on the request of the groom), who was married yesterday (19-06-2011) under the reformative programme of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Kak-Sarai returned all such items to his in-laws that were sent to him by the parents of the bride in a jam-packed suit-case worth Rs. 1.5 lac. The groom was adamant that he would send back the bride to her parents if her parents will not take back the jam-packed suitcase as this act of receiving dowry from the bride under the label of gifts is Haraam in the Islamic Shariah. "Accepting dowry items under the name of gifts is a slur on my Islamic faith and manhood", the groom asserted. The director IDC, Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, really appreciated the resolve of this young Muslim groom of the city and said that all Muslim grooms should follow the example by returning dowry items to their in-laws in good cheer.

Issued by the General Secretary of HMCC, Lateef Ahmad, Kak-Sarai Srinagar

Rising Kashmir (24/06/2011)